Good! 16 Dec 1985

پروگرام نمبر 64

جب تک کسی مُہلک بیماری کے جراثیم کا جڑ سے خاتمہ نہ کیا جائے اُس وقت تک اُس بیماری کے دُوبارہ حملے کا خطرہ ہر وقت موجود رہتا ہے ۔ اُسی طرح جب تک کسی بُرائی کو جڑ سے پکڑ کر باہر نہ پھینکا جائے اُس وقت تک اُس بُرائی کے دُوبارہ پھیلنے کا اندیشہ برقرار رہتا ہے ۔ کچھ یہی سبب جنوبی سلطنت یعنی یہوداہ کے تیسری مرتبہ زوال میں گرنے کا ٹھہرا کیونکہ یسعیاہ اور حزقیاہ کی اصلاحات محض وقتی ثابت ہوئیں ۔ اِس میں شک نہیں کہ شاہی دربار میں ہمیشہ بُت پرستوں کا ایک فرقہ قائم رہا ۔ جب حزقیاہ نے وفات پائی تو اِس فرقے کو پھر سے بالادستی حاصل ہوگئی ۔ حزقیاہ کے بیٹے منسی کے عہد میں جس نے 55 سال حکومت کی قوم پہلے سے کہیں زیادہ تیزی کے ساتھ زوال پذیر ہونے لگی ۔ معلوم ہوتا ہے کہ ہر قسم کی مشہور بُت پرستی کو اپنایا گیا یعنی بعل کی پرستش ، مولک کی پرستش ، کسدیوں کی ستاروں کی پرستش اور جادوگری ۔ بائبل مقدس میں دُوسرا تواریخ 33 باب اور اُسکی پہلی چھ آیات میں لکھا ہے "منسی بارہ برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے یروشلیم میں 55 برس سلطنت کی اور اُس نے اُن قوموں کے نفرت انگیز کاموں کے مطابق جنکو خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے دفع کیا تھا وہی کیا جو خداوند کی نظر میں بُرا تھا ۔ کیونکہ اُس نے اُن اونچے مقاموں کو جن کو اُسکے باپ حزقیاہ نے ڈھایا تھا پھر بنایا اور بعلیم کیلئے مذبحے بنائے اور یسیرتیں تیار کیں اور سارے آسمانی لشکر کو سجدہ کیا اور اُن کی پرستش کی اور اُس نے خداوند کے گھر میں جسکی بابت خداوند نے فرمایا تھا کہ میرا نام یروشلیم میں ہمیشہ رہیگا مذبحے بنائے اور اُس نے خداوند کے گھر کے دونوں صحنوں میں سارے آسمانی لشکر کیلئے مذبحے بنائے ۔ اور اُس نے بن ہنوم کی وادی میں اپنے فرزندوں کو بھی آگ میں چلوایا اور وہ شگون مانتا اور جادو اور افسوں کرتا اور بد روحوں کے آشناؤں اور جادوگروں سے تعلق رکھتا تھا ۔"

اِس کے علاوہ منسی کے عہدِ حکومت میں ظالمانہ ایذا دہی بھی شروع ہوئی جس سے یروشلیم خون سے بھر گیا ۔ یہ سب وہ جرائم تھے جو اُس کے دورِ سلطنت میں ہوئے ۔ اگر یہودیوں کی روایات درست ثابت ہوں تو اِسی زمانے میں یسعیاہ نبی نے شہادت پائی ۔ منسی اپنی عارضی بابلی اسیری سے سنجیدہ ہوا جسکی وجہ سے بُت پرستی کسی حد تک رُک گئی لیکن اُسکا بیٹا آمون اپنے باپ کی بدترین عادات پر چلنے لگا اور ایک بغاوت میں ہلاک ہوگیا ۔

بائبل مقدس میں دُوسرا تواریخ 33 باب اور اُسکی 21 سے 24 آیت تک لکھا ہے " امون 22 برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے دو برس یروشلیم میں سلطنت کی اور جو خداوند کی نظر میں

بُرا ہے وہی اُس نے کیا جیسا اُس کے باپ منسی نے کیا تھا اور امون نے اُن سب کھودی ہوئی مورتوں کے آگے جو اُس کے باپ منسی نے بنوائی تھیں قربانیاں کیں اور اُن کی پرستش کی۔ اور وہ خداوند کے حضور خاکسار نہ بنا جیسا اُسکا باپ منسی خاکسار بنا تھا بلکہ امون نے گناہ پر گناہ کیا۔ سو اُس کے خادموں نے اُس کے خلاف سازش کی اور اُسی کے گھر میں اُسے مار ڈالا۔"

امون کی موت کے بعد آٹھ سالہ بچہ یوسیاہ تخت نشین ہوا۔ اُسکا 31 سالہ عہدِ حکومت اُس چھوٹی سی بادشاہت کیلئے روشنی کی آخری کرن تھی۔ اُسکا رُتبہ شاہی مُصلح کی حیثیت سے حزقیاہ کے برابر تھا۔ حالانکہ یرمیاہ نبی کی سب سے عظیم خدمت اُن تاریک ایام میں ہوئی جو یوسیاہ کی موت کے بعد شروع ہوئے اور اِس کے باوجود کہ یوسیاہ کی ابتدائی اصلاحات بظاہر بنیہ خلدہ کے زیرِ اثر ہوئیں۔ پھر بھی کسی حد تک یرمیاہ اُس کے لئے وہی خدمت کرتا تھا جو یسعیاہ نے حزقیاہ کیلئے کی۔ معلوم ہوتا ہے کہ سولہ سال کی عمر میں یوسیاہ نے کاروبارِ حکومت خود اپنے ہاتھ میں لیا اور اپنے آپکو خدا کے سپرد کر دیا۔ بیس سال کی عمر میں یوسیاہ نے یروشلیم سے بُت پرستی مٹانے کا کام شروع کیا اور 26 سال کی عمر میں اُس نے ہیکل کی مرمت شروع کروائی۔ مرمت کے دوران توریت کی کتاب کی ایک جلد ملی جو معلوم ہوتا ہے کہ منسی کے تاریک اور طویل عہدِ حکومت کے دوران کھو گئی تھی۔ توریت کی کتاب کی تعلیمات اور سنجیدہ آگاہی سے متاثر ہو کر اُس نے سموئیل کے ایام سے لے کر سب سے مشہور عیدِ فسح منائی۔ اُس وقت اسور زوال پذیر تھا۔ چنانچہ یوسیاہ نے اپنی حکومت کے اختیار کو دس قبیلوں کے پرانے علاقوں کی حدود تک بڑھا لیا۔ اِس سے اُس نے کم از کم بیت ایل اور سامریہ کے دیگر شہروں سے بچھڑے کی پرستش کو نیست و نابود کر دیا اور بذاتِ خود اصلاح کے کام کی نگرانی کی غرض سے پوری بادشاہت کا دورہ کیا۔ لیکن یوسیاہ کے کامیاب عہدِ حکومت کا انجام ایک بھیانک حادثے پر ہوا۔ عظیم اسوری اور مصری مملکتیں دوبارہ جنگ میں اُلجھی ہوئی تھیں۔ فرعون نکوہ شہر کرکمیس پر جو دریائے فرات کے شمال مغربی بالائی حصے کے کنارے پر واقع تھا قبضہ کرنے کیلئے جا رہا تھا۔ یوسیاہ نے بے وقوفی سے مداخلت کی اور وہ مجدو کی لڑائی میں مارا گیا۔

بائبل مقدس میں دوسرا تواریخ 35 باب اُسکی 20 سے 24 آیت تک لکھا ہے۔ "جب یوسیاہ ہیکل کو تیار کر چکا تو شاہِ مصر نکوہ نے کرکمیس سے جو فرات کے کنارے ہے لڑنے کیلئے چڑھائی کی اور یوسیاہ اُس کے مقابلے کو نکلا۔ لیکن اُس نے اُس کے پاس ایلچیوں سے کہلا بھیجا کہ اے یہوداہ کے بادشاہ مجھ سے میرا کیا کام؟ میں آج کے دن تجھ پر نہیں بلکہ اُس خاندان پر چڑھائی کر رہا ہوں جس سے میری جنگ ہے اور خدا نے مجھکو جلدی کرنے کا حکم دیا ہے۔ سو تُو خدا سے جو میرے ساتھ ہے مزاحم نہ ہو۔ ایسا نہ ہو کہ

وہ تجھے ہلاک کردے ۔ لیکن یوسیاہ نے اُس سے منہ نہ موڑا بلکہ اُس سے لڑنے کیلئے
اپنا بھیس بدلا اور نکوہ کی بات جو خدا کے منہ سے نکلی تھی نہ مانی اور مجدو کی وادی میں لڑنے کو
گیا ۔ اور تیر اندازوں نے یوسیاہ بادشاہ کو تیر مارا اور بادشاہ نے اپنے نوکروں سے کہا کہ
مجھے لے چلو کیونکہ میں بہت زخمی ہو گیا ہوں ۔ سو اُس کے نوکروں نے اُسے اُس رتھ پر سے
اُتار کر اُس کے دوسرے رتھ پر چڑھایا اور اُسے یروشلیم کو لے گئے اور وہ مر گیا اور اپنے باپ دادا
کی قبروں میں دفن ہوا اور سارے یہوداہ اور یروشلیم نے یوسیاہ کیلئے ماتم کیا۔"

یوسیاہ کی موت یہوداہ کی تباہی ثابت ہوئی ۔ وہ آخری بادشاہ تھا جو" داؤد کی راہوں پر چلا"
اور قومی عہد کا وفادار ثابت ہوا ۔ یرمیاہ نبی بہت غم زدہ ہوا ۔ اُسکا غم ایک مرثیے سے ظاہر
ہوتا ہے جو اُس نے نیک ذات بادشاہ یوسیاہ کے متعلق لکھا ۔

سامعین! آپ نے بھی محسوس کیا ہوگا کہ جس طرح یوسیاہ بادشاہ نے خدا کی
بات نہ مانتے ہوئے نافرمانبرداری کا مظاہرہ کیا ۔ اُسی طرح ہم بھی اکثر خدا کے احکامات
کو رد کر کے اپنے لئے دُکھ ۔ تکالیف ۔ غم ۔ مُصیبت اور ویرانی خرید لیتے ہیں ۔ یہ جانتے
ہوئے بھی کہ جان کی ویرانی ، ویرانی نہ رہے ۔ گر دل پہ تیری حکمرانی رہے ۔ جب رُوح کی
تسکین کا باعث ہے تُو تو پھر بھلا کیونکر پریشانی رہے ۔

گر مانتے رہیں حکم تیرا تو پونچھے گا آنسو تُو
گر سُنتے رہیں بات تیری تو دے گا دِلوانے کو ہوش تُو
دائم تیری یہ مہربانی رہے ۔ گر دِل پہ تیری حُکمرانی رہے ۔

گیت ✱ جان کی ویرانی ۔ S.NO 216. DUR 0.26 , 3-41

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ کِس طرح جنوبی سلطنت یعنی یہوداہ کو منسی اور آموں کے عہدِ حکومت کے دوران زوال کی پستیوں میں گرنا پڑا اور کِس طرح یوسیاہ کے دَورِ سلطنت میں یہوداہ کو پھر عروج حاصل ہوا۔ ہم اپنے اگلے پروگرام میں جنوبی سلطنت کے آخری بار زوال میں گرنے اور یکے بعد دیگرے اسیری کے بارے میں بتائیں گے۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج وزوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مُطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسوّدہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسوّدہ نمبر 64 طلب کریں۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے یہ مسوّدہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مِل جائے گا۔

اب اجازت دیجئے

خدا حافظ